میاں محمد حسین بٹالوی کے نام ایک خط

جاء الحق وزھق الباطل ان الباطل کان زھوقا

حق آگیا تو باطل بھاگ گیا۔ اور باطل نے بھاگنا ہی تھا

اے خداوند رہنمائے جہان ✤ صادقان را زکاذبان بشناس ✤ آتش قہادر جہان رفشا ✤ الغیاث اے مغیث عالمیان ✤

اللہ تعالیٰ نے جب سے کہ زمین اور آسمان پیدا کیا ہے تب سے نہ آج تک کوئی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سا بشر پیدا ہوا ہے اور نہ آگے کبھی پیدا ہوگا۔ پر اُس غفور الرحیم کے رحم کا کوئی کیا اندازہ کر سکتا ہے کہ اُسکی ایسی پیارے کو زمین والوں نے کئی سال تک جھٹلایا اور ستایا اور تکلیفیں دیں لیکن وہ مہلت پر مہلت پاتے گئے اور نشان پر نشان اُنکے لئے آسمان سے اترتا گیا تاکہ وہ سمجھیں اور پھر سمجھیں مگر افسوس کہ شکر کرنیوالے تھوڑے ہوتے ہیں۔ آخر گرفتاری کا وقت آہی جاتا ہے۔ محمد حسین بٹالوی کے ساتھ اُسکے سمجھانے اور راہ پر لانے کیلئے کچھ تھوڑی سی کوشش تو نہیں ہوئی۔ پر اُس نے بھی ایک ایسی ضد باندھی ہے۔ کہ باوجود ہر جگہ مغلوب ہوجانے اور بے سر و سامان رہنے کے وہ اپنی ہٹ پر قائم ہے۔ خیر اُنکے دوست مولوی عبد القادر صاحب نے فیصلہ کی نہایت سیدھی اور آسان باتیں پیش کر کے انکو حق کی طرف توجہ دلانے پر ایک کوشش کی ہے اور آپ نے بھی یارانہ کا حق ادا کیا ہے چونکہ خدام حضرت مسیح موعود ساکنان لاہور نے مولوی عبد القادر صاحب کے اشتہار کیساتھ اتفاق کر کے مبلغ ۱۰۰ صد روپیہ کی رقم ایزاد کی ہے۔ اس لئے ہم بھی ابھی عبد القادر صاحب کے خط کو سہ بارہ چھپوا کر مفت تقسیم کرتے ہیں اور یہ اسلئے بھی کہ مولوی صاحب کے تمام ہمخیال اس خط سے واقف ہو کر انکو اس مبارک فیصلہ کے کر لینے کے لئے ضرور اور ضرور ہی آمادہ کر کے عام خلق اللہ پر رحم فرماویں اور انکو اور بھی زیادہ ترغیب دینے کیلئے ہم مولوی عبد القادر صاحب اور برادران لاہوری کے چار سو روپیہ پر ایک اور دو سو روپیہ کی رقم شملہ کی جماعت کیطرف سے بھی زیادہ کر دیتے ہیں۔ اور انتہ الفاظ اور بڑھا دیتے ہیں۔ کہ حضرت اقدس مرزا صاحب کے ہر ایک مخالف مولوی۔ سجادہ نشین اور پیر کو بھی اجازت ہے کہ اس مباہلہ میں مولوی محمد حسین کے ساتھ مباہلہ کے میدان میں شریک ہو۔

خادمان حضرت مسیح موعود از شملہ

مورخہ ۱۵ ر اکتوبر ۱۸۹۸ء

نوٹ الف:- اور اگر مولوی محمد حسین اپنی پرانی عادت کے موافق اب بھی اعراض ہی کرے تو کوئی دوسرا مشہور مولوی جو اس طریقہ فیصلہ سے فائدہ اٹھانا چاہے۔ تو اس بارہ میں قادیان خط و کتابت کرے۔ لیکن اول مخاطب اور پہلے حق دار تو بٹالوی صاحب ہی ہیں۔

نوٹ ب:- بغرض اطمینان مولوی محمد حسین صاحب دیگر مباہلہ کرنیوالے حضرات کے یہ مبلغ دو سو روپیہ بروقت اطلاع پانیکے انجمن حمایت اسلام لاہور کے پاس امانتاً رکھ دیا جاوے گا۔

انوار احمدیہ پریس قادیان

مولوی محمد حسین صاحب!

(۱) میرا یہ عریضہ (جو ایک دردمند دل و سچے جوش کا نتیجہ ہے) بظاہر آپ کیلیے ایک اجنبی ہے مگر میں خیال کرتا ہوں کہ غالباً آپ کو یاد ہوگا کہ مجھے آپکے ساتھ زمانہ طالبعلمی میں ہم مکتب ہونیکا فخر حاصل ہے ورنہ زیادہ تر کچھ تو ان حقوق کو زیر نظر رکھکر اور کچھ اس لحاظ سے کہ آپ بعض مسلمانوں کے نزدیک ایک جید اور معتبر عالم ہیں اور اہل اسلام کے دینی اور دنیوی خیر خواہی کے خیال سے یا نام سے آپنے بہت کچھ قدم مارا ہے اسلئے میں نے مناسب سمجھا کہ اس خط کے ذریعہ جناب کی خدمت میں اپنا درد دل بیان کروں۔ کیونکہ میں خوب جانتا ہوں کہ اسلام کو منجانب اللہ جاننے والا مومن اور خدا کے اسلام کو مؤید اسلام اور ناصر المومنین ماننے والا سچا مسلم اللہ تعالیٰ کی رضاجوئی کو جہاں ایکطرف مقدم قرار دیتا ہے وہاں دوسری طرف خلق اللہ کی سچی ہمدردی و غمخواری اپنا شعار بنا لیتا ہے اور پھر دینی بھلائی کیخاطر تو اگر اسے اپنی بحقیقت در آخر فنا ہونیوالی جان بھی دینی پڑے تو پرواہ نہیں کرتا غرض وہ سچی عزت سچی دوستی اور حقیقی زندگی احیاء اسلام ہی سمجھتا ہے میرا آپ پر چونکہ بباعث ان کاروائیوں کے جو آپ بذریعہ اشاعۃ السنہ کرنیکا اظہار کرتے رہے ہیں حسن ظن رہا ہے اسلئے میں کہہ سکتا ہوں کہ میری اس عرضداشت پر اگر آپ توجہ نہ کرینگے تو اور کس سے امید ہوگی۔

(۲) یہ امر آپسے مخفی نہیں رہا کہ مرزا غلام احمد صاحب قادیانی نے اپنے مسیح موعود و مہدی مسعود کا اعلان کر کے اکثر عالموں اور معزز اشخاص کو اپنے ساتھ کر لیا ہے اور انکے اس دعوے سے ہندوستانی سرزمین میں خصوصاً ایک شور مچگیا ہے جس پر سب سے پہلے آپ ہی نے بڑے زور شور سے اسکو فتنہ سمجھکر باوجودیکہ پہلے آپنے تائید بھی کی تھی اسکی عام مخالفت کا بیڑا اٹھایا جس سے میں نے سمجھ لیا کہ اگر یہ کام اخلاص اور نیک نیتی سے کیا گیا ہے تو واقعی ایک حد تک آپکو اسلام کی غیرت ہے دلونکے حالات اللہ تعالیٰ ہی خوب جانتا ہے آپکے مخالف کہہ سکتے ہیں کہ آپ ضد کرتے ہیں یا وہ آپکی نسبت یہ خیال کرتے ہیں کہ مرزا صاحب ہٹ دھرمی سے کام لیتے ہیں بہرحال اس امر کا اعتراف فریقین کو کرنا پڑیگا کہ سب سے زیادہ حصہ علماء ہند و پنجاب میں سے آپنے ہی اس پہلو میں لیا ہے مگر باینہمہ یہ شخص اپنے دعاوی کی اشاعت پر زور دے رہا ہے اور ہر طرح سے اپنی حجت پوری کرتا جاتا ہے آپکو رسائل در مرزا صاحب

کی تصانیف سے معلوم ہوتا ہے کہ دلائل اور براہین علمیہ اور عقلیہ سے اب کام چلتا دکھائی نہیں دیتا۔ ورنہ اُسکا کچھ اثر عام
لوگوں پر پڑ سکتا ہے جو علمی مباحث اور منطقی دلائل کو سمجھ بھی نہیں سکتے۔ نوجوان آزادی پسند تو اپنی آراء سے فیصلہ
کرکے مرزا صاحب کیساتھ ہوتے جاتے ہیں اور عوام میں سے بعض جو اپنے امام مسجد یا اپنے گاؤں کے کسی معزز کے زیر اثر ہیں۔
اسلئے اُنکو اس معاملہ میں سخت دقت کا سامنا کرنا پڑتا ہے لہذا اُنپر عام احسان کرنیکے لئے لوگوں کی ایسی آسان اور عام فہم صورت
ہونی چاہئے جو حق اور باطل میں ایسا بیّن امتیاز پیدا کردے کہ عام لوگ بھی اُس سے فائدہ اٹھا سکیں ؂

مرزا صاحب کے مقابلہ کیلئے یہ کہتے اور لکھتے ہیں کہ **عربی** تصنیف میں مقابلہ کرلو اگر علمی مقابلہ منظور ہو اور
جس انسان کو چاہو اپنا مشیر اور معاون بنالو۔ **ایمانی** طاقت کا مقابلہ کرتے ہو تو آؤ اجابت دعا میں مقابلہ کرو۔ معارف
و اسرار قرآن کا دعوے ہے تو تفسیر لکھ لو۔ اگر یہ خیال ہو کہ ہم مقرب الٰہی ہیں اور خدا تعالی غیب کی باتیں بتلاتا ہے
تو پیشگوئیاں کرلو غرض ان نشانات اربعہ کے ذریعہ اُنہوں نے متعدد مرتبہ اور کثیر انعامات کے وعدہ پر اشتہار شائع کئے مگر اتمام
حجت کے سوا نتیجہ نہ نکلا اور کوئی مرد میدان ایسا نظر نہ آیا جو خلق اللہ پر رحم کرکے انکے ایسے دعاوی کی اصلیت کھولدیتا۔ خیر جو ہوا
سو ہوا مگر میں جہانتک غور کرتا ہوں یہ امور کسی ایک یا دوسرے فریق کو فائدہ پہنچا سکتے ہیں سب سے بہتر اور آسان طریق
فیصلہ یہ معلوم ہوتا ہے کہ آپ اہل اسلام کیطرف سے اور مرزا صاحب بذات خود اپنے دعاوی کے منجانب اللہ ہونیکے اطمینان پر بٹالہ ہی کے کسی میدان میں مباہلہ کرکے عام
خلق اللہ پر احسان کریں اور ہدایت کی راہ کھولدیں کیونکہ کاذب تو مغضوب الٰہی ہوکر سال کے اندر ہی فوق العادت عذاب میں مبتلا ہوکر
دوسرے کی صداقت پر مہر کردیگا۔ اور خود خلقت بول اٹھیگی کہ سچا کون ہے اور کون مورد عذاب الٰہی ہوا ہے چونکہ آپ اپنے دعاوی پر بغیر دیگر
ہیں اور مرزا صاحب کے برسر ناحق ہونیکا عام اعلان بہ اطمینان قلب کرتے ہیں۔ اور مرزا صاحب کے دعوے پر تکذیب و تکفیر کا اطمینان کلی ظاہر
کرتے ہیں اور حسب ارشاد قرآن کریم کاذب اور کافر مومن کے مقابلہ میں کبھی تائید الٰہی نہیں پاتے پس آپکو کسی قسم کی شرط پیش کرنیکی بھی
حاجت اور ضرورت نہوگی ایسا ہی آپ کہہ سکیں گے کہ پھر مرزا صاحب کو بھی شرائط کی ضرورت نہیں آپکا ایسا ارشاد اگر ہو تو بیجا نہیں
مگر دروغگو را تا بخانہ اش بدر رسانید پر عمل کرنا اور حق کا یقین آپ پر زیادہ واجب ہے۔ ہم مرزا صاحب بھی کسی قسم کی شرط پیش نہ کرینگے۔ البتہ
یہ ہونا چاہئے جو مرزا صاحب کہتے ہیں کہ مباہلہ کے بعد ایکسال کے اندر فریق کاذب پر فوق العادت عذاب نازل ہوگا یہاں لمبی بحثیں اور یہ بحث
چھیڑنی فضول ہے کہ یہ میعاد مسنون ہے یا نہیں؟ کیونکہ ہمیں بھی ایک اور بحث پیش آجاتی ہے خدا تعالی سچے کا حامی اور مددگار ہوگا ؂
عرض یہ ہے کہ آپ بذات خاص بٹالہ ہی میں بیٹھ کر خود ہی بلاکسی قسم کی شرط کے مرزا صاحب سے مباہلہ کرلیں اور آپکا مباہلہ کا بوجہ آپکی مسلم عزت

کے ہزاروں پر اثر پڑے گا۔

میں آپکی غیرت اسلامی سے اُمید کرتا ہوں کہ آپ اس عریضہ پر پوری توجہ کرکے جسقدر جلد ممکن ہو۔ اس عرضداشت کو منظور فرماینگے۔
اگر آپ اس عریضہ پر توجہ کرنا یا مباہلہ کرنا وغیرہ ایک تضیع اوقات سمجھیں۔ تو میں جو ایک غریب اور مفلس آدمی ہوں آپکو **دو صد روپیہ** نقد پیش کرنیکی جرات کرتا ہوں۔ اور یہ روپیہ آپ اپنے اطمینان کیموافق جہاں چاہیں جمع کرالیں یہ روپیہ اُس صورت میں آپکا حق ہوگا۔ اگر ایکسال کے اندر آپ کسی فوق العادت عذاب کے اندر مبتلا نہوں یا آپکا فریق مخالف یعنی مرزا صاحب کی ذات پر کسی قسم کا فوق العادت عذاب آجاوے یا آپ بھی اور مرزا صاحب دونوں ہی کسی قسم کے عذاب میں مبتلا ہوں۔ پھر بھی آپ اُس روپیہ کے مستحق ہونگے اور یا اگر کسی پر عذاب نہ آوے پھر بھی وہ روپیہ آپکا ہی حق ہوگا۔ میں یہ قلیل رقم اس لئے پیش نہیں کرتا کہ میں آپکو لالچ دیکر یہ کام کرانا چاہتا ہوں۔ مجھے تو اُمید واثق ہے کہ آپکا اسلامی جوش اور بہی خواہی خلق بلا کسی معاوضہ کے بھی بلکہ اپنے پاس سے بھی روپیہ خرچ کرکے اظہار حق کیلئے تحریک دیگا۔ مگر تاہم میں اپنی استطاعت کیموافق سچے ہمدرد اسلام اور خدا تعالے کے فیصلہ پر راستباز ثابت ہونیوالے کو اشاعت حق کے لئے دینا چاہتا ہوں +

بالآخر میں اس امر کو بھی گذارش کرنا چاہتا ہوں۔ کہ اس مباہلہ کے فیصلہ پر اگر آپ کی خدا تعالے نصرت فرما دے تو میں اور میرے ہمراہ ایک کثیر التعداد میرے احباب اور دوستوں کی آپ کے ساتھ ہوکر اعلائے کلمۃ الحق میں آپ کی شریک ہوگی۔ بلکہ خلق جو حق پرست ممکن نہیں آپ کی طرف رجوع نہ کریں +

میں اس امر کو بھی ظاہر کردینا ضروری سمجھتا ہوں۔ کہ گو میری عقل اور تحقیقات نے مجھے مرزا صاحب کے دعاوی کی صداقت کا یقین دلادیا ہے تاہم میں عام خلق اللہ کے فائدے کے لئے عموماً اور اپنے مزید اطمینان کے لئے خصوصاً چاہتا ہوں کہ اس صورت فیصلہ کو پیش کیا جائے۔ اور مباہلہ کی صورت میں آسمانی فیصلہ کا انتظار کیا جاوے میں نے مرزا صاحب سے بھی درخواست کی ہے اور وہ منظور کرتے ہیں۔ میں اب اس عریضہ کو ختم کرتا ہوں۔ اور اُمید کرتا ہوں کہ آپ اپنی فراخ حوصلگی سے جواب بھیج کر مشکور فرمادیں گے +

اب میں مزید تاکید کیلئے آپ اور مرزا صاحب دونوں فریق کو مخاطب کرکے یہ دو عربی فقرہ بھی تیمناً تبرکاً لکھ دیتا ہوں اور وہ یہ ہیں:۔ **لعنۃ اللہ علی من اعرض عن ھذا وابی و لعنۃ اللہ علی من قبل واتٰی ؎**

عبد القادر لدھیانوی۔

انوار احمدیہ پریس قادیان